بہ حقوق محفوظ

۷۸۶
۹۲

الا ان اولیاء اللہ لاخوف علیہم ولا ہم یحزنون

ولادت مبارکہ

حضرت سید بدیع الدین قطب المدار رضی اللہ عنہ کا مادہ تاریخ ضیاء عالم سنہ ۲۴۲ھ

وفات شریف

حضور مدار العالمین رضی اللہ عنہ کا مادۂ تاریخ ساکن بہشت ۸۳۸ھ

اعجاز مدار العالمین رض

مصنفہ

ابو العظمت سید خدمت المدار نجم جعفری طبقاتی المداری مکنپوری

حسب فرمائش

سید مسعود عالم محبوبی مداری

ناشر

سید ظہور الاسلام جعفری خلف سید انوار الحسن جعفری مہتمم درگاہ سیدی قطب المدار رضی اللہ عنہ مدینۃ الہند مکن پور شریف ضلع کانپور

مطبع .....

قیمت ۲۵ پیسے

پہلا ایڈیشن ۲۰۰۰

MadaariMedia.Com

دم مدار بیڑا پار

MADAARI MEDIA

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح

سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں

سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات

سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

یہ کتاب MadaariMedia.Com سے ڈاؤنلوڈ کی گئی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارباب علم و فن نے کتابوں میں ہے لکھا — ے نجم مستند میں سنا ہوں واقعہ

قطب المدار پاک شہنشاہ اولیاء — تبلیغ دین کے لیے جاتے تھے جابجا

ان کا جو واقعہ ہے عجیب و غریب ہے

پایا ہے جس نے فیض بڑا خوش نصیب ہے

ذکر خدا میں آپکو حاصل تھی محویت — معبود نے بڑھائی ہے یوں شان عبدیت

بخشا خدا نے آپکو رتبہ ہے صمدیت — سب اولیا ہیں آپ کے رتبے کے ماتحت

قطب المدار آپ وہ عالیمقام ہیں

بیشک حضور نائب خیر الانام ہیں

قطب المدار کا ہوا قریہ سے اک گذر — تھے سیکڑوں مرید بھی حضرت کے ہمسفر
قطب المدار ہو گئے اک گھر میں جلوہ گر — چرچا ہوا حضور کی آمد کا گھر بہ گھر
تخصیص کچھ نہیں تھی قریب اور دور کے
سننا تھا جو بھی آتا تھا در پہ حضور کے

رہتے تھے ایک گھر میں میاں بیوی خستہ حال — بیچین بیقرار تھے اور غم سے تھے نڈھال
جانکاہ دل پہ صدمہ تھا جینا تھا بس محال — وہ زندگی کو اپنی سمجھتے تھے اک وبال
دونوں کا غم سے حال عجیب و غریب تھا
ہو جاتے نذر مرگ یہ عالم قریب تھا

آکر کسی نے ان سے کہا جاؤ جلد تر — تشریف لائے ہیں یہاں سرکار بحر و بر
اللہ کی وہ یاد میں رہتے ہیں سر بسر — سب حال غم انھیں سے کہو اپنا کھول کر
کرتے ہیں زندہ مردے وہ قطب المدار ہیں
شاہ حلب ہیں یعنی وہ عالی وقار ہیں

خدمت میں شاہ مدار کی آئے وہ بیقرار — کر کے بیان حال وہ رونے تھے زار زار
لائے زباں پہ شکوہ قسمت بھی بار بار — سوز الم سے انکی تھیں آہیں بھی دلفگار
کہنے لگے حضور سے لٹ میرا گھر گیا
اکلوتا اک پسر تھا مرا وہ بھی مر گیا

MadaariMedia.Com

دنیائے زیست ہوگئی انکی لبِ اداس
جینے کی اپنے رکھتے تھے دل میں نہ کوئی آس

صبر و قرار باقی تھا انکے نہ آس پاس
کہہ کر کے واقعہ ہوئے وہ دونوں بدحواس

اس حادثے سے ہو گئے دونوں ہی نیم جاں
آئے ذرا جو ہوش میں کرنے لگے بیاں

قطب المدار حضرت زہرا کے لال ہیں
بیشک حضور رحمت عالم کی آل ہیں

کونین میں حضور کے ظاہر کمال ہیں
کرتے کسی کا آپ نہیں رد سوال ہیں

للہ مجھ غریب پہ اب رحم کیجیے
میرا پسر جو مر گیا حق سے دلائیے

کچھ ایسا غم فزا تھا یہ دونوں کا ماجرا
قلب مبارک آپ کا سنکر لرز گیا

اٹھے نشست گاہ سے سردار اولیاء
زندہ ترا پسر ہو یہی لب پہ تھی دعا

ہمراہ چل دیے اسی لڑکے کی قبر پر
جسکے الم سے ٹکڑے تھا ماں باپ کا جگر

از کتب الکواکب الدراریہ فی تنویر مناقب المداریہ مطبوعہ حسینی پریس بمبئی صفحہ ۱۴۸

MadaariMedia.Com

فرمایا جا کے قبر پہ قطب المدار نے — یا رب اسے تو زندگی اب جلد بخشدے
تیرے کرم سے دونوں کا اجڑا چمن بسے — ماں باپ لپٹے بیٹھے تھے مایوس قبر سے

کہتے ہی بس حضور کے وہ قبر پھٹ گئی
قطب المدار کی دعا مقبول ہو گئی

پھٹتے ہی قبر جی اٹھا اک مرد نوجواں — کرنے لگا حضور سے وہ اپنا یوں بیاں
دنیا کی زندگی میں نہیں مجھکو ہے اماں — کردیجئے واپس مجھے واپس میں تھا جہاں

قطب المدار پاک نے کی حق سے جب دعا
ان کا پسر اللہ نے پھر زندہ کر دیا

کرکے مرید اسکو بتایا یہ مسئلہ — دنیا میں رہ کے حشر کا طے کرے مرحلہ
بخشا لقب حضور نے جب دل کا مدعا — مرحبا یا ہوا باغ بھی شاداب ہو گیا

آنکھیں نگاہ و لطف سے پرنور ہو گئیں
مایوسیاں ماں باپ کی کافور ہو گئیں

ویران دل جو ہو گئے آباد ہو گئے — ناشاد ہو چکے تھے وہ سب شاد ہو گئے
سوزِ الم سے سینے بھی آزاد ہو گئے — بھولے ہوئے فسانے بھی سب یاد ہو گئے

فرطِ خوشی سے ہر کلی پھر دل کی کھل گئی
گم ہو گئی تھی جو وہی دولت بھی مل گئی

موجود حاضرین تھے جتنے بھی سب کھڑے — اسکے عزیز اور خواص و عوام تھے
قطب المدار پاک کا اعجاز دیکھکر — فرطِ ادب سے آپکے قدموں پہ گر پڑے

عالم خوشی کا ہو رہا چہروں سے تھا عیاں
چہرے خوشی سے ہو گئے اُن کے ضوفشاں

قطب المدار سے لگی جس کی بھی ہے لگن — اسکا خدا نے کر دیا شاداب ہے چمن
انکی دعا سے فیض سے رہتا ہے وہ مگن — بس یاد میں حضور کی رہتے تھے مردون

کرتے زباں سے اپنی تھے تعریف اسطرح
قطب المدار پاک کی توصیف اسلح

قطب المدار صائم لیل و نہار ہیں — قطب الوری ہیں عاشق پروردگار ہیں
غربت میں غمزدوں کی یہی غمگسار ہیں — اجڑے دلوں کو دیتے یہ کیف و بہار ہیں

پائی مراد اس نے جو پہونچا کوئی وہاں
دکھیوں کا دکھ وہ سنتے ہیں بھرتے ہیں جھولیاں

سارے جہاں میں دین کا ڈنکا بجایا ہے — کفار کو بھی آپنے کلمہ پڑھایا ہے
ٹوٹے دلوں کو آپ نے بیشک ملایا ہے — مردوں کو بھی تو آپنے اکثر جلایا ہے

لاریب آپ ہی ہیں غریبوں کے غمگسار
اعجاز آپکے ہیں زمانے میں بیشمار

MadaariMedia.Com

دکھیوں کی یہی سنتے ہیں فریاد اور بکا　　اِن کو بلند تر دیا خالق نے مرتبہ

ہمسر نہیں ہے کوئی بھی دنیا میں دوسرا　　پاتے ہیں فیض ان سے ہی ہمعصر اولیاء

قطب الوریٰ ہیں نائب خیر البشر بھی ہیں

حسنین پاک کے یہی نور نظر بھی ہیں

شاہد ہے ان کمال کا فرمان مصطفےٰ　　جسکا ثبوت اولیاء اللہ نے دیا

دلچسپ ہے کرامت سردار اولیاء　　لکھا ہے انجم میں نے یہ مشہور واقعہ

قطب المدار قاسم تسکین جان ہیں

قطب المدار اصل میں معجز بیان ہیں

محمد ظہیر حسن

MadaariMedia.Com

منقبت شریف

عطا ہو وہ جذبہ مدارِ دو عالم
میں ہوں تم پہ شیدا مدارِ دو عالم

مجھے دو جہاں میں بھروسہ اگر ہے
تو ہے آپ ہی کا مدارِ دو عالم

غلاموں میں اپنے کیا تم نے شامل
سنوں میں یہ مژدہ مدارِ دو عالم

قیامت کے دن کام آئیگا میرے
تمہارا سہارا مدارِ دو عالم

ہے جاری و ساری ہر اک سلسلے میں
تمہارا ہی صدقہ مدارِ دو عالم

رسولِ دو عالم کی نسبت کا صدقہ
عطا ہو خدارا مدارِ دو عالم

عجب چیز ہے عالم التقا میں
ترا ایک روزہ مدارِ دو عالم

جو اجمیر میں چشم خواجہ نے دیکھا
دکھاؤ وہ جلوہ مدارِ دو عالم

کوئی بھی غلام آپکا اس جہاں میں
نہ ہو پائے رسوا مدارِ دو عالم

حوادث کا غم کچھ نہیں نجم مجھ کو
مرا ہیں سہارا مدارِ دو عالم

★

کتاب ملنے کا پتہ

سید الله ... عرف سید مداری میاں [illegible] المدار عفی عنہ

مدینۃ الہند دار النور مکن پور شریف ضلع کانپور ابو العظمت سید مست خدا اللہ نجم جعفری